سوال نمبر 1
جواب: تعارف

کرو مہربانی تم اہل زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر
(علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

اسلام کے تاریخی خطبہ، خطبہ حجۃ الوداع میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی حقوق کا واضح اعلان کیا۔ خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کی عکاسی کرتا ہے۔ اسلام نے انسانوں کو بہت سے واضح حقوق دیے ہیں۔ انسانی حقوق کی اسلام میں اہمیت بھی بڑی واضح ثابت ہے۔

2. خطبہ حجۃ الوداع: اسلامی تاریخی خطبہ

خطبہ حجۃ الوداع اسلام کا تاریخی خطبہ ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کے موقع پر وادیٔ عرفات میں تاریخی خطبہ دیا۔

"نہ کسی عربی کو عجمی پر
اور

نہ کسی عجمی کو عربی پہ
اور نہ ہی
کسی کالے کو گورے پہ
اور
نہ کسی گورے کو کالے پہ
فوقیت حاصل ہے
بلکہ
فوقیت صرف تقویٰ کی
ہے

د۔ خطبہ حجۃ الوداع

یعنی خطبہ حجۃ الوداع میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی تاریخی خطبہ دیا۔

3۔ انسانی حقوق؛ خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں

مندرجہ ذیل انسانی حقوق بیان ہیں:

i) انسانی مساوات کا اعلان

خطبہ حجۃ الوداع انسانی مساوات کا اعلان ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم نے انسانی مساوات کا واضح
پیغام دیا۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"اور تم سب کو ایک روح سے پیدا
کیا گیا اور تم اللہ سے ڈرو۔"
(النساء 1:4)

یعنی خطبہ حجۃ الوداع انسانی مساوات
کا واضح اعلان ہے۔

7) انسانی زندگی کا حق اور اس کی امانت

خطبہ حجۃ الوداع انسانی
زندگی کا حق واضح بیان کرتا ہے۔ ایک
انسان کی جان دوسرے انسان کی امانت ہے۔

"کسی ایک انسان کا ناحق قتل
پوری انسانیت کا
قتل ہے۔"
(نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم)

اللہ تعالیٰ نے بھی فرمایا ہے:

"جس نے ایک انسان کو قتل کیا
گویا پوری انسانیت کا قتل
کیا اور جس نے ایک انسان
کی جان بخشی گویا پوری
انسانیت کی امانت
کی۔"

(المائدہ 32:5)

یعنی، انسانی زندگی کا حق بھی بڑا
واضح ہے۔

(iii) مذہب کی آزادی کا حق

انسانوں کو مذہب کی آزادی
کا حق بھی دیا گیا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ
وسلم نے اللہ تعالیٰ کے پیغام کو عام
کیا اور انسان کو اس کے مذہب کی آزادی
کا حق دیا گیا۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"دین میں کوئی جبر نہیں، ہم ہدایت
کو گمراہی سے الگ کر دیا
گیا ہے۔"

یعنی، اسلام میں مذہب کی آزادی

کا پورا حق ہے۔

۷) انسانی عظمت کا شان

خطبہ حجۃ الوداع انسانی عظمت کا شان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عظیم پیدا کیا۔

"ہم نے ہر چیز بہترین پیدا کی اور انسان اس کی واضح مثال ہے۔"

(السجدہ: ۰۶)

یعنی، خطبہ حجۃ الوداع انسانی عظمت کی شان ہے۔

۸) انسانی عزت کا تحفظ

خطبہ حجۃ الوداع انسانی عزت کا تحفظ بھی دیتا ہے۔ بلکہ اسلام نے انسانی تحفظ کا بڑا واضح پیغام دیا ہے۔

"مومن کامل وہ ہے جس کے ہاتھ سے دوسرا مومن محفوظ رہے۔"

(حدیث مبارک)

اللہ تعالیٰ بھی فرماتے ہیں:

وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ

ترجمہ: بیشک عزت و ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

(آل عمران - 3:26)

خطبہ حجۃ الوداع انسانی عزت کا واضح پیغام بھی ہے۔

(7) عدل و انصاف کا یکساں حق

خطبہ حجۃ الوداع عدل و انصاف کا یکساں حق بھی دیتا ہے کہ اسلام میں ہر انسان کو عدل و انصاف کا برابر حق حاصل ہے۔

"اور جب بھی لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا کرو تو عدل و انصاف سے کیا کرو"

(النساء - 4:58)

یعنی انسان کو عدل و انصاف کا یکساں حق حاصل ہے۔

4- اسلام میں انسانی حقوق کا فلسفہ

"خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کا بہترین دلیل پیش کرتا ہے"
(ڈاکٹر اسرار احمد)

اسلام میں انسانی حقوق کا فلسفہ خطبہ حجۃ الوداع سے شروع ہوا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات کے میدان میں انسانی مجمع سے تاریخی خطاب کیا۔ انسانی حقوق کا بڑا واضح پیغام دیا گیا اور انسانی حقوق کا بنیاد ڈالا گیا۔ یعنی اسلام میں انسانی حقوق کا فلسفہ کافی پرانا اور بہترین مثال ہے۔

5- اسلام میں انسانی حقوق کی اہمیت

اسلام نے انسانی حقوق کو

بڑی اہمیت دی ہے۔ انسانی حقوق
کے ذکر سے اسلام نے امن کا پیغام
دیا۔

"اسلام ایک امن کا مذہب ہے۔"

اسلام نے انسانی حقوق کی سماجی، معاشی،
اور سیاسی اہمیت واضح کی۔

"ایک انسان دوسرے انسان کی ہدایت
کا سبب ہے اور اللہ
محبوب جاننے والا ہے۔"
(توبہ: 122)

یعنی، اسلام میں انسانی حقوق تو اس
کا مرکز ہیں۔

خلاصۂ بحث
۔4

"تم سب ایک آدم کی
اولاد ہو اور آدم مٹی
سے بنایا گیا۔"
(نبی صلی اللہ علیہ وسلم)

اسلام کے تاریخی خطبہ، خطبہ
حجۃ الوداع میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

انسانی حقوق کا واضح اعلان کیا۔ خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں انسانی حقوق کا بڑا فلسفہ بیان ہے۔ اسلام میں انسانی حقوق کی اہمیت بھی بڑی واضح ہے۔ یعنی خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کا بہترین عکاس کرتا ہے۔

سوال

جواب: تمہید

سبق پڑھ پھر صداقت کا، شجاعت کا، عدالت کا،
لیا جائے گا تجھ سے کام امامت کا۔
(علامہ اقبال)

اسلامی تہذیب کی بنیاد

اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر قائم ہے۔ اسلامی تہذیب کے بنیادی عوامل کا تعلق الہامی تدریس سے ہیں۔ مزید یہ کہ، اسلامی تہذیب کی بہت سی بہترین علمی، معاشی، مذہبی خصوصیات ہیں۔ یعنی، اسلامی تہذیب بہترین عوامل اور خصوصیات کا مرکب ہے۔

2۔ تہذیب کے معنی اور مفہوم

"تہذیب کے معنی سنوارنا ہے"

اسلامی تہذیب کے معنی

کسی چیز کو سنوارنا اور سجانا ہے۔ تہذیب سے مراد انسانی زندگی کو اچھے اصولوں کے مطابق بہترین بنانا ہے۔ یعنی تہذیب انسانی زندگی سنوارنے کا نام ہے۔

3- اسلامی تہذیب کے بنیادی عوامل

مندرجہ ذیل بنیادی عوامل ہیں:

ا) تہذیب کا مقصد رضائے الٰہی ہے

اسلامی تہذیب کا مقصد رضائے الٰہی ہے۔ یعنی کہ اسلامی تہذیب میں اللہ کے اصولوں کی بنیاد ڈالی جائے اور اللہ کیلئے یہ مقصد ہو۔

"اے انسان! میں نے تمہیں بہترین مخلوق پیدا کی۔"

(السجدہ: 07)

یعنی تہذیب کا مقصد صرف رب تعالیٰ کیلئے ہو۔

(ii) اسلامی تہذیب میں قرآن و سنت کی تعلیمات

اسلامی تہذیب قرآن و سنت کی تعلیمات کی پابند ہے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں انسان اپنی زندگی کو سنوارے۔

"بیشک، تمہارے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بہترین نمونہ ہے"

(الاحزاب۔ 21:31)

یعنی اسلامی تہذیب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کی تعلیمات پر مبنی ہے۔

(iii) اسلامی تہذیب میں حدود اللہ کا خیال

اسلامی تہذیب میں حدود اللہ کا خیال بہت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی زندگی میں کچھ بنیادی اصول رکھے ہیں، جو حد کہلاتے ہیں۔

"اللہ اپنی حدود سے بھاگنے والے کو سخت ناپسند کرتا ہے"

(۱- المائدہ ۵:۴۴)

یعنی اسلامی تہذیب میں حدوداللہ کا مقام قائم ہے۔

۲) اسلامی تہذیب کے اخلاقی اصول

اسلامی تہذیب اخلاقی اصولوں کا سرچشمہ ہے۔ اخلاقی اصول ہمیشہ سے قائم و دائم ہیں۔

"بہترین مسلمان وہ ہے، جس کے ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔"

(۱- حدیث مبارک)

یعنی اسلامی تہذیب اخلاقی اصولوں کی قائم ہے۔

۳- اسلامی تہذیب کی مختلف خصوصیات

مندرجہ ذیل مختلف خصوصیات ہیں:

۴) علمی ترغیب اور فروغ

اسلامی تہذیب علمی ترغیب

اور فروغ کا نام ہے۔ حقیقت میں
علم کا اضافہ، حصول، اور فروغ
اسلامی تہذیب نے بڑھایا۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
"میں علم کا شہر ہوں
اور
علی رضی اللہ عنہ اس
شہر کا دروازہ
ہے۔"
مزید اللہ تعالیٰ یوں فرماتے ہیں،
"جاننے والے اور نا جاننے والے
کبھی بھی برابر
نہیں ہو سکتے"
(القرآن 39:09)
نبی پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلامی تہذیب
میں علم پر بہت زور دیا۔
"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور
عورت پر فرض
ہے۔"
ایک جگہ پہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید

بعض فرمایا:

"علم حاصل کرو مہد سے لحد تک"

یعنی پیدا ہونے سے مرنے تک۔

یعنی اس سب سے واضح ہوتا ہے کہ اسلامی تہذیب علمی ترغیب اور فروغ کا نام ہے۔

(iii) اسلامی تہذیب میں سماجی اور معاشی بھلائی

اسلامی تہذیب سماجی اور معاشی بھلائی کا فروغ بھی دیتی ہے۔ جیسا کہ اسلام نے خیرات اور صدقہ کا حکم دیا ہے۔

"بہترین لوگ ہیں وہ جو ہم نے ان کو دیا تو ان میں سے خرچ کرتے ہیں۔"

(البقرہ - 2:130)

مصر کی الازہر یونیورسٹی میں ڈاکٹر عبد اللہ محمد عباس کی کتاب "اسلام کی عملیاں خصوصیات" میں بعض بیان کیا گیا

"بہترین کام صدقہ جاریہ ہے ہیں۔"

مزید یہ کہ اسلامی تہذیب میں زکوٰۃ سے معاشی بھلائی عام کی جاتی ہے۔

"اور زکوٰۃ کا مال خرچ کرو غریبوں اور مسکینوں پر۔"

(التوبہ ۹:۶۰)

اسلامی تہذیب عدل و انصاف کی بنیاد ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں،

"اور جب بھی لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل سے کرو۔"

(النساء ۴:۵۸)

اس سب سے واضح ہوتا ہے کہ اسلامی تہذیب سماجی اور معاشی بھلائی کا پہید ہے۔

(iii) اسلامی تہذیب میں مذہبی و فکری علم میں اضافہ

اسلامی تہذیب مذہبی و

اور فروغ کا نام ہے۔ حقیقت میں
علم کا آغاز

فکری علم کو بڑھاتی ہے۔ انسان کائنات
کی ہر چیز پہ غور کرنا شروع کر دیتا ہے۔

"اور جو کچھ بھی زمین و آسمان
میں ہے سب اللہ تعالیٰ
کا ہے اور اسی کی طرف
لوٹنا ہے۔"

(آل عمران - 3:83)

انسان کائنات کے نظام پہ غور شروع
کرتا ہے تو وہ آخرت کے امتحان کو بھی سمجھتا
ہے۔

اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا ہے

"بے شک ہر چیز نے فنا ہونا ہے
جس نے اچھے کام کیے
اس کو اس کا صلہ ملے گا اور
برے کاموں والوں کو ان کا
نتیجہ ضرور ملے گا۔"

(الزلزال - 11-12)

یعنی اسلامی تہذیب انسان کا منتشر
فکری اور مذہبی سوچ کو بڑھانا ہے۔

خلاصہ بحث

کرو مہربانی تم اہلِ زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرشِ بریں پر
(علامہ اقبال رحمہ)

اسلامی تہذیب کا بنیاد اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر قائم ہے۔ اسلامی تہذیب کے بنیادی عوامل کا تعلق الہامی اصولوں سے ہیں۔ اسلامی تہذیب کی بہترین علمی، معاشی اور فکری خصوصیات نمایاں ہیں۔ یعنی اسلامی تہذیب بہترین عوامل کا مرکب ہے۔